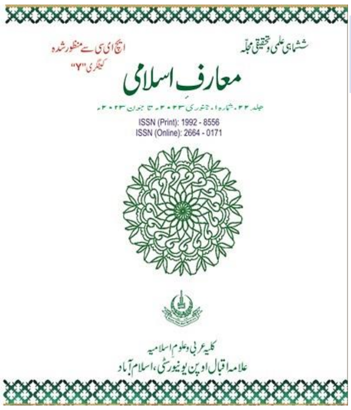

معارفِ اِسلامی Ma'ārif-e-Islāmī

eISSN: 2664-0171, pISSN: 1992-8556
Publisher: Faculty of Arabic & Islamic Studies
Allama Iqbal Open University, Islamabad
Website: https://ojs.aiou.edu.pk/index.php/jmi
Vol.23 Issue: 01 (January – June 2024)
Date of Publication: 25-June 2024

https://ojs.aiou.edu.pk/index.php/jmi

Article	خطہ پوٹھوہار میں پنجابی زبان میں اولین ترجمہ قرآن از مولانا ہدایت اللہ: منہج و خصوصیات *First Punjabi Translation of The Holy Quran in Pothohar region by Maulana Hidayat ullah:Methodologh and characteristics*
Authors & Affiliations	***1. Dr. Abdul Ghafoor*** *E.S.T Arabic,Govt High School Bhagtal,District Talagang* *Abdulghafoor976@gmail.com*
Dates	***Received*** 03-02-2024 ***Accepted*** 12-04-2024 ***Published*** 25-06-2024
Citation	Dr. Abdul Ghafoor, 2024خطہ پوٹھوہار میں پنجابی زبان میں اولین ترجمہ قرآن از مولانا ہدایت اللہ: منہج و خصوصیات . [online] IRI - Islamic Research Index - Allama Iqbal Open University, Islamabad. Available at: https://iri.aiou.edu.pk [Accessed 25 June 2024].
Copyright Information	2024@ خطہ پوٹھوہار میں پنجابی زبان میں اولین ترجمہ قرآن از مولانا ہدایت اللہ: منہج و خصوصیات. by Dr. Abdul Ghafoor is licensed under Attribution-Share Alike 4.0 International
Publisher Information	Faculty of Arabic & Islamic Studies, Allama Iqbal Open University, Islamabad, Pakistan https://aiou.edu.pk/

Indexing & Abstracting Agencies

IRI(AIOU)	HJRS(HEC)	Tehqiqat	Asian Indexing	Research Bib	Atla Religion Database (Atla RDB)	Scientific Indexing Services (SIS)
Islamic Research Index	HJRS HEC Journal Recognition System	تحقیقات	Asian Research Index	Academic Resource Index ResearchBib	ATLA American Theological Library Association Religion Database	SIS

خطہ پوٹھوہار میں پنجابی زبان میں اولین ترجمہ قرآن از مولانا ہدایت اللہ: منہج و خصوصیات

First Punjabi Translation of The Holy Quran in Pothohar region by Maulana Hidayat ullah:Methodologh and characteristics

Abstract

To make the Holy Quran understandable for general public,the sub-continent scholars translated the holy Quran in various languages.Scholars from the Punjab province translated the holy Quran in Punjabi language to understand the meaning of holy Quran.Maulana Muhammad bin Barak allah lakhvi translated the holy Quran in persion and Punjabi languages.Muhammad Suleman domailvi translated the holy Quran in poetic Punjabi.In Punjab mualana Hidayat ullah during his stay of Rawalpindi,he translated the holy Quran in Punjabi language in 1891. This translation was the first Punjabi translation of the holy Quran in Pothohar region,in which the Quranic teachings are clarified.Shah Abdul Qader Dehlavi was the 1st muslim scholar who translated the holy Quran in Urdu language idiomaticaly.This translation is considered as a reference in Urdu translations of the holy quran,as the translators after him used it in translations.Mualana Hidayat ullah fetched the feathers of his translation from shah Abdulqadir mohadis dehlyi,s Urdu translation.He got help from several other Punjabi translators.To highlight this translation to common person no one has done this effort.To highlight the feathers of the holy Quran in Punjabi this article written.In this article some characteristics of this Punjabi translation of the holy Quran are discussed.

موضوع کا تعارف: برصغیر پاک وہند میں علماء کرام نے قرآن مجید کے فہم کو آسان کرنے اور اس کے پیغام کو عوام وخواص تک منتقل کرنے کے لیے اردو، فارسی، انگریزی، پنجابی، ہندی اور پشتو میں تراجمِ قرآن کیے۔ پنجاب کے علماء نے اس خطہ کے عوام و خواص تک قرآنی تعلیمات پہنچانے کے لیے اس علاقہ کی مقامی زبان پنجابی میں نثر و نظم میں تراجمِ قرآن کیے۔ پنجاب کے اہلِ علم میں سے مولانا محمد بن بارک اللہ لکھویؒ (متوفی ۱۸۹۳ء) نے فارسی اور پنجابی میں ترجمہ قرآن کیا اور اس کی پنجابی میں منظوم تفسیر محمدی تحریر کی۔ مولانا محمد سلیمان ڈومیلوی جہلمیؒ نے سورت یوسف کا پنجابی میں منظوم ترجمہ التحقیق الانیق فی قصۃ یوسف الصدیق اور اس کی پنجابی منظوم تفسیر تحریر کی۔ یہ ترجمہ و تفسیر ۱۹۰۸ء میں سیالکوٹ سے طبع ہوا۔ مولانا نبی بخش حلوائیؒ نے پنجابی میں تفسیر نبوی تحریر کی۔ پنجاب میں مولانا ہدایت اللہ سیالکوٹیؒ (متوفی ۱۳۲۹ھ مطابق ۱۹۱۱ء) نے ۱۸۹۱ء میں راولپنڈی میں قیام کے زمانہ میں قرآنی تعلیمات کے فروغ کے لیے اس علاقہ میں قرآن مجید کا پہلا پنجابی ترجمہ کیا۔ انہوں نے پنجابی زبان میں ترجمہ قرآن میں شاہ عبدالقادر محدث دہلویؒ کے ترجمہ قرآن اور تفسیری حواشی سے خصوصی طور پر استفادہ کیا۔ اس کے علاوہ انہوں نے دیگر تراجمِ قرآن سے بھی استفادہ کیا۔ یہ ترجمہ اس خطہ میں قرآن مجید کا سلیس اور بامحاورہ پنجابی زبان میں پہلا مستند ترجمہ قرآن ہے۔ اس ترجمہ قرآن پر کسی محقق نے اب تک کوئی تحقیقی مقالہ تحریر نہیں کیا۔ اس ترجمہ قرآن کی خصوصیات کو نمایاں کرنے کے لیے اس آرٹیکل کا انتخاب کیا گیا۔

مولانا ہدایت اللہ کے احوال و آثار:

مولانا ہدایت اللہ بن بسے خانؒ موضع نوشہرہ ضلع سیالکوٹ کے رہائشی تھے۔انہوں نے ابتدائی تعلیم اپنے آبائی گاؤں سے حاصل کی اور درسِ نظامی کی متوسط کتب کی تعلیم لاہور سے حاصل کی۔انہوں نے فقہ اور اصول الفقہ کی تعلیم گنگوہ سے حاصل کی۔ مولانا ہدایت اللہ نے ۱۸۵۷ء کی جنگ آزادی کے بعد حدیث کی تعلیم کے لیے دہلی میں مولانا سید نذیر حسین محدث دہلویؒ کے درس کا انتخاب کیا اوران کے پاس رہ کر حدیث کی سند حاصل کی۔انہوں نے دہلی سے طب کی تعلیم بھی حاصل کی [1]۔ ۱۸۸۲ء میں مولانا ہدایت اللہ مروجہ دینی تعلیم کے حصول کے بعد سیالکوٹ واپس آئے اور پھر تدریسی خدمات سرانجام دینے کے لیے جہلم چلے گئے۔ پھر جہلم سے راولپنڈی آگئے اور جامع مسجد محمدی اہلِ حدیث راولپنڈی میں خطیب مقرر ہوئے۔ انہوں نے راولپنڈی میں ایک دینی مدرسہ قائم کیا۔اس مدرسہ میں دینی تعلیم کے ساتھ طب کی تعلیم بھی دی جاتی تھی۔ مولانا ہدایت اللہ طب کی کتاب نفیسی کی تدریس میں معروف تھے [2]۔ مولانا ہدایت اللہ پنجابی نثر و نظم پر عبور رکھتے تھے۔ مولانا ہدایت اللہ نے عیسائیوں،آریہ سماجیوں اور قادیانیوں سے مناظرے کیے۔وہ لاہور میں مرزا غلام احمد قادیانی سے مباحثہ کے لیے پیر مہر علی شاہ گولڑویؒ کے ساتھ شامل رہے۔مولانا ہدایت اللہ قلمی جہاد کے ساتھ مسلح جہاد کے ساتھ بھی وابستہ رہے۔ تحریکِ جہاد سے ان کا تعلق رہا۔ مولانا ہدایت اللہ نے اپنی وفات تک خطہ پوٹھوہار میں تدریسی اور دعوتی خدمات سرانجام دیں۔وہ ۱۳۲۹ھ مطابق ۱۹۱۱ء میں کسی کام کی غرض سے سیالکوٹ گئے۔ بیمار ہوئے اوراسی بیماری میں فوت ہوگئے اور سیالکوٹ میں منگا شاہ کے قبرستان میں مدفون ہیں [3]۔

ان کے ترجمہ کا مختصر تعارف اور خصوصیات درج ذیل ہیں۔

مولانا ہدایت اللہ کے پنجابی ترجمہ قرآن کا تعارف:

مولانا ہدایت اللہؒ نے راولپنڈی شہر میں جامع مسجد محمدی میں خطیب تھے۔انہوں نے درسِ نظامی کی تدریس کے لیے اپنی نگرانی میں ایک مدرسہ قائم کیا اوراس کے ساتھ یومیہ دروسِ قرآن کا اہتمام کیا۔اسی دوران مولانا ہدایت اللہ نے پنجابی زبان میں قرآن مجید کا آسان اور عام فہم ترجمہ کیا۔ یہ ترجمہ قرآن ۱۸۹۱ء میں مکمل ہوا اور ابتدائی پانچ پاروں کی طباعت ان کی زندگی میں ہوئی۔ ۱۹۱۱ء میں مولانا ہدایت اللہ کی وفات ہوگئی۔ان کی وفات کے نصف صدی بعد ۱۹۶۸ء میں پنجابی ادبی لیگ نے پہلی بار مکمل پنجابی ترجمہ قرآن شائع کیا۔اس ترجمہ میں کاتب کی غفلت کی وجہ سے اغلاط موجود تھیں۔اس کے بعد ان کے پوتے عزیز ملک نے اغلاط کی تصحیح کے بعد اپنی نگرانی میں بک سنٹر حیدر روڈ راولپنڈی صدر سے شائع کیا۔ یہ ترجمہ ۶۲۰ صفحات پر مشتمل ہے۔اس ترجمہ کے بارے میں راجہ محمد عارف منہاس لکھتے ہیں:

’’مولانا ہدایت خان نے قرآن مجید کا پنجابی میں ترجمہ کیا۔ آپ نے ابھی پانچ پاروں کی طباعت کرائی تھی کہ ان کا انتقال ہوگیا۔۱۹۶۷ء میں پنجابی اور ادبی لیگ لاہور کے صدر جناب نیاز محمد خان نے دین محمدی پریس لاہور کے مالک محمد عارف کی مدد سے باقی پچیس پاروں کو طبع کرایا۔ قرآن پاک کا پنجابی ترجمہ اس سے پہلے کسی نے نہیں کیا تھا‘‘[4]۔

مولانا ہدایت اللہؒ کا ترجمہ قرآن پنجابی زبان کے اولین تراجم میں سے ہے۔ان سے پہلے راولپنڈی میں کسی عالم نے پنجابی میں ترجمہ نہیں کیا۔

پنجابی میں ترجمہ قرآن کی وجوہات:

مولانا ہدایت اللہؒ کے دل میں خیال آیا کہ پنجابی میں کوئی ترجمہ موجود نہیں ہے اس زبان میں ترجمہ ہونا چاہیے۔آپ نے پنجاب میں اس ترجمہ کے ذریعے سے اہلِ پنجاب کے لیے قرآن فہمی کی راہ ہموار کی۔اس خطہ کے لوگوں کے لیے اپنی زبان میں قرآن مجید کے پیغام کو سمجھنے میں آسانی ہوگئی۔یہ مولانا ہدایت اللہ کا اہلِ پنجاب پر احسان ہے۔مولانا ہدایت اللہ لکھتے ہیں:

''اگے بزرگاں اردو فارسی وچ قرآن مجید دا ترجمہ لکھیا اے۔پنجابی بولی وچ اج تک مختصر ترجمہ کسے نئیں لکھیا''[5]۔

مولانا ہدایت اللہؒ کا نقطہ نظر یہ ہے کہ مادری زبان میں جو مفہوم سمجھ آتا ہے وہ کسی اور زبان میں سمجھ نہیں آتا۔اس لیے انہوں نے اس علاقہ کے باسیوں کی مادری زبان پنجابی میں ترجمہ قرآن کیا۔پنجابی میں ترجمہ کرنے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ کچھ لوگ اپنی مادری زبان پنجابی کے علاوہ اردو فارسی وغیرہ نہیں سمجھتے لہذا ان کی سہولت کے لیے پنجابی میں ترجمہ کیا۔مولانا ہدایت اللہ لکھتے ہیں:

''تے مطلب سمجھنے واسطے جیڑا کم مادری دیندی اے اوہ کم دوسری بولی نئیں دے سکدی تے بتیرے لوگ ایسے بی نے جیڑے جیڑے اردو فارسی نئیں جاندے تے دین سکھن دی سب نوں اکو جہی حاجت اے''[6]۔مولانا ہدایت اللہ نے اس علاقہ میں قرآنی تعلیمات کے فروغ کے لیے اہم کردار ادا کیا۔

پنجابی زبان میں ترجمہ قرآن کی تکمیل کا زمانہ

مولانا ہدایت اللہؒ نے اس ترجمہ کو انیسویں صدی عیسوی کے آخری سالوں میں مکمل کیا۔مولانا لکھتے ہیں:''ایس بندے عاجز نے سن تیرہ سو پنج ہجری ۱۳۰۵ھ سارے قرآن مجید دا ایہ ترجمہ لکھ لیا اے''[7]۔مولانا ہدایت اللہ کے پوتے عزیز ملک لکھتے ہیں: قرآن کریم کا یہ پنجابی ترجمہ ۱۸۹۱ء میں میرے دادا مولانا ہدایت اللہ مرحوم و مغفور نے مکمل کیا۔۱۹۶۸ء میں پنجابی ادبی لیگ لاہور کے اہتمام سے بڑے سائز پر چھپا۔لیکن کاتب کی بدحواسی کے سبب ترجمے میں بے شمار غلطیاں رہ گئیں[8]۔اس ترجمہ کی خصوصیات درج ذیل ہیں۔

ا۔خطہ پوٹھوہار میں قرآن مجید کا پہلا پنجابی زبان میں بامحاورہ ترجمہ قرآن:

مولانا ہدایت اللہؒ نے اہلِ پنجاب میں قرآن فہمی کے لیے پنجابی میں پنجابی زبان میں قرآن مجید کا پہلا بامحاورہ اور سلیس ترجمہ قرآن تحریر کیا۔مولانا ہدایت اللہ لکھتے ہیں:اگے بزرگاں اردو فارسی وچ قرآن مجید دا ترجمہ لکھیا اے۔پنجابی بولی وچ اج

تک مختصر ترجمہ کسے نئیں لکھیا[9]۔اس سے معلوم ہوا کہ یہ ترجمہ اس علاقہ میں قرآن مجید کا پنجابی میں سب سے پہلا ترجمہ قرآن ہے۔اس سے پہلے یہاں کوئی ترجمہ قرآن نہیں ہوا تھا۔ یہ ترجمہ پنجابی کے مرکزی لہجہ ماجھی میں ہے۔ بامحاورہ اور لفظی ترجمہ کا حسین امتزاج ہے۔ مولانا ہدایت اللہ لکھتے ہیں: روزمرہ نی بول چال دے موافق تھوڑیاں لفظاں نال بہت مطلب ادا کیتا اے۔ تحت لفظی تے محاورے دوواں گلاں دا لحاظ رکھیا اے اوکھیاں تھاواں نوں سوکھا کر دتا اے[10]۔

۲۔ تفسیری حواشی کے ساتھ ترجمہ:

اس ترجمہ کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ ترجمہ مؤلف کے تفسیری حواشی کے ساتھ شائع ہوا۔ جس مقام پر مترجم نے وضاحت محسوس کی ہے تو مختصر توضیحی حاشیہ تحریر کیا۔انہوں نے بعض مقامات پر مکمل تفسیری حاشیہ موضحِ قرآن سے لے کر پنجابی میں منتقل کیا ہے۔ اکثر حواشی ایک دو جملوں میں ہیں۔ سورت بقرہ کی آیت ۱۷۴ کا تفسیری حاشیہ دیکھیے ۔ارشادِ الٰہی ہے:﴿إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنْزَلَ اللهُ مِنَ الْكِتَابِ وَيَشْتَرُونَ بِهِ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ وَلَا يُكَلِّمُهُمُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾[11] لکھتے ہیں: ”نہ پاک کرے گا انہاں نوں ۔حاشیہ میں لکھا ہے گناہ دی میل توں“[12]۔ سورۃ البقرۃ کی آیت ۲۲۹ کی تفسیر دیکھیے۔ارشادِ ربانی ہے:

﴿الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ فَإِمْسَاكٌ بِمَعْرُوفٍ أَوْ تَسْرِيحٌ بِإِحْسَانٍ وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللهِ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ تِلْكَ حُدُودُ اللهِ فَلَا تَعْتَدُوهَا وَمَنْ يَتَعَدَّ حُدُودَ اللهِ فَأُولَئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ﴾[13]۔

اس آیت کی تفسیر میں لکھتے ہیں: ”یعنی او طلاق جس دے پچھوں عورت موڑ کے رکھ لینی روا اے دو وار تک اے“[14]۔

مولانا ہدایت اللہ سورۃ البقرۃ کی آیت ۲۳۰ کے ابتدائی حصہ فَإِنْ طَلَّقَهَا- کا مفہوم تفسیر جلالین کے حوالے سے بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: ”تیسری واری“[15]۔

مولانا ہدایت اللہ نے بعض مقامات پر آیت کے ایک سے زائد مفاہیم حاشیہ میں بیان کیے ہیں۔ سورت واقعہ کی آیت ۷۹ کی وضاحت حاشیہ میں کی ہے۔ارشادِ باری تعالیٰ ہے:﴿لَا يَمَسُّهُ إِلَّا المطَهَّرُونَ﴾[16]۔یعنی فرشتے تے جناں دا اوتھے ہتھ نئیں پہنچ دا۔اک معنیٰ ایہ وی نیں چاہی دا اے جو نہ چھون اوہنوں پر پاک لوگ یعنی بے وضو تے جنبی[17]۔ تفسیری حواشی میں تفسیر تفسیر جامع البیان، تفسیر بیضاوی اور تفسیر جلالین کا حوالہ ذکر کرتے ہیں۔ بعض مقامات پر آیت کے متعلق ضروری فوائد بھی تحریر کیے ہیں۔

مثال نمبر ۳: سورت احقاف کی آیت نمبر ۵ پر تفصیلی تفسیری حاشیہ تحریر کیا۔اللہ تعالیٰ نے کسی دا نام نہیں لیا جتھے قرآن شریف وچ فرمایا اے پئی جو کوئی سوا خدا دے کسی نوں سدے گا ساڈیاں مراداں پوری کرو۔۔۔ خدا تعالیٰ نے سب توں اکو جیہا منع کیتا اے[18]۔

۳۔ حواشی میں شان نزول کی طرف اشارات:

مولانا ہدایت اللہؒ نے جہاں کسی آیت کے فہم کے لیے شانِ نزول ضروری سمجھا ہے تو سورتوں کے مستند شانِ نزول بیان کیے ہیں اور حواشی میں بعض سورتوں کے شانِ نزول بیان کیے گئے ہیں۔ مولانا ہدایت اللہ نے تفسیر القرآن بالا حادیث کو ترجیح دی۔

مثال نمبر ۱: سورۃ البقرۃ کی آیت ۲۳۲ کی تفسیر میں عورت کی عدت گزرنے کے بعد اپنے سابقہ خاوند سے دوبارہ نکاح سے روکنے کی ممانعت کو محدث امام حاکمؒ کے حوالہ سے ذکر کیا۔ مولانا ہدایت اللہؒ نے معقل بن یسارؓ کے اپنی بہن کو اپنے خاوند سے نکاح سے دوبارہ نکاح سے روکنے کا ارتکاب کیا۔ مولانا ہدایت اللہ نے حاکم سے اس آیت کا شانِ نزول ذکر کیا[19]۔ مولانا نے حاشیہ میں طویل مباحث کو مختصر الفاظ میں بیان کیا۔

مثال نمبر ۲: سورت آلِ عمران کے آغاز میں لکھتے ہیں: ایس سورت وچ نصرانیاں نوں نصیحت کرنی منظور اے جہڑے حضرت مریم نوں خدا تعالیٰ دی بیوی آکھدے نے تے حضرت عیسیٰؑ نوں خدا دا پتر[20]۔

مثال نمبر ۳: سورت ممتحنہ میں اس کا پس منظر بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں: ''حضرت دی مکے والیاں نال صلح ہوئیسی جس دا سورت انا فتحنا وچ بیان ہو چکا ڈوورہے او صلح رہی فر کافراں اس دی طرفوں ٹُٹی۔ تد حضرت فوج اکھٹی کر کے مکے دا راہ کیتا تے خبر پہنچنی بند کر دتی۔ اک مسلمان حاطب نام نیں مکے والیاں نوں ایس گل دا خط لکھ بھیجیا''[21]۔ مولانا ہدایت نے احادیث کی روشنی میں مستند شانِ نزول بیان کیے۔

۴۔ حضرت شاہ عبدالقادر محدث دہلویؒ کے ترجمہ قرآن سے خصوصی استفادہ:

یہ ترجمہ برصغیر کے معروف عالم حضرت شاہ ولی اللہؒ کے بیٹے شاہ عبدالقادر محدث دہلویؒ کے ترجمہ سے ماخوذ ہے۔ حضرت شاہ عبدالقادرؒ کے ترجمہ کو بنیاد بنا کر یہ پنجابی میں ترجمہ قرآن کیا گیا۔ مولانا ہدایت اللہ نے محتاط رویہ اختیار کرتے ہوئے شاہ عبدالقادر محدث دہلوی کے بامحاورہ اردو ترجمہ کو ہی پنجابی ترجمہ کی بنیاد بنایا۔ شاہ عبدالقادر کے ترجمہ قرآن میں بعض مشکل اور متروک الفاظ کی جگہ آسان ترجمہ کیا۔ مولانا ہدایت اللہ نے ترجمہ میں بنیاد تو شاہ عبدالقادر کے ترجمہ کو بنایا ہے لیکن بعض مقامات پر ان کو اس ترجمہ میں قرآنی متن اور بلاغت کے مفہوم کی ادائیگی میں کامل ابلاغ محسوس نہیں ہوا تو انہوں نے دیگر مترجمینِ قرآن اور تفاسیر کو پیشِ نظر رکھ کر ترجمہ کیا۔ مولانا ہدایت اللہ بعض مقامات پر شاہ عبدالقادرؒ کے کسی مقام پر حاشیہ کو من وعن لیتے ہیں صرف اس حاشیہ کو پنجابی زبان میں منتقل کرتے ہیں اور حاشیہ کے آخر میں حوالہ بھی موضح کا ذکر کرتے ہیں جیسا کہ سورت یونس کی آیت ۲۸ پر حاشیہ نمبر 3 مکمل طور پر موضح قرآن سے لیا ہے[22]۔ اکثر مقامات پر حاشیہ کے آخر میں منہ ذکر کرتے ہیں۔ مولانا ہدایت اللہ نے شاہ عبدالقادر محدث دہلوی کے ترجمہ قرآن کو بنیاد بنا کر یہ ترجمہ تحریر کیا۔ مولانا ہدایت اللہ لکھتے ہیں: ''ایہ ترجمہ حضرت شاہ عبدالقادرؒ دے اردو ترجمے نوں ویکھ کے لکھیا اے''[23]۔

۵۔ عربی گرائمر کے مطابق باریک بینی سے ترجمہ کرنا

مثال نمبر۱۔ سورت بقرہ کی آیت ۵۴ کا ترجمہ نحوی اصولوں کے مطابق کیا ہے۔اس کا ترجمہ مع متن دیکھیے۔ارشادِ باری تعالیٰ ہے:﴿وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ لِقَوْمِهِ يَا قَوْمِ إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ فَتُوبُوا إِلَىٰ بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ ذَلِكُمْ خَيْرٌ لَكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ فَتَابَ عَلَيْكُمْ إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ﴾[24] اس آیت کریمہ میں با کے ترجمہ کو ظاہر کیا ہے لکھتے ہیں:"جد آکھیا ابر کے موسیٰؑ نے اپنی قوم نوں اے میری قوم تساں ضرور ظلم کیتا اے اپنیاں جاناں اُتے وچھاپو جن دے سببوں سو توبہ کرو اپنے پیدا کرنے والے اگے فیر قتل کرو جنہاں وچھے نوں معبود بنالیا"[25]۔اس آیت میں بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ میں با کے معنیٰ کی وضاحت کی ہے کہ باسببیہ ہے جو کہ اس فعل کی سبب اور وجہ کو ظاہر کر رہی ہے۔مولانا ہدایت اللہ نے اس آیت میں﴿فَاقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ﴾[26] کے ترجمہ کو بھی واضح کیا۔اس کے ترجمہ میں لکھتے ہیں:"اگے فیر قتل کرو جنہاں وچھے نوں معبود بنالیا"[27]۔شاہ عبدالقادرؒ نے اس طرح ترجمہ ملاحظہ کیجیے لکھتے ہیں:"جب کہا ہے موسیٰؑ نے اپنی قوم کو اے قوم تم نے نقصان کیا اپنا بچھڑا بنا کے اب توبہ کرو اپنے پیدا کرنے والے کی طرف اور مارڈالو اپنی جان"[28]۔شاہ عبدالقادرؒ نے اس آیت کے ترجمہ میں اتخاذ کے دوسرے مفعول کو واضح نہیں کیا۔

مثال نمبر ۲۔ سورۃ البقرۃ کی مذکورہ بالا آیت ۵۴ کے آخری جزو کو ملاحظہ فرمائیں﴿إِنَّهُ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ﴾[29]۔ترجمہ: ضرور او ہوای اے مڑ مڑ توبہ قبول وابڑی مہر والا[30]۔ التَّوَّابُ مبالغہ کا صیغہ ہے۔اس میں مبالغہ کا لحاظ رکھتے ہوئے مڑ مڑ توبہ قبول کرنے والا یعنی بار بار توبہ قبول کرنے والا۔اس سے پہلے إِنَّهُ کا بھی مکمل ترجمہ کیا گیا ہے[31]۔

۶۔ محذوف اور مقدر کے ترجمہ کو واضح کرنا:

مثال نمبر۱ ﴿وَإِذْ وَاعَدْنَا مُوسَىٰ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْ بَعْدِهِ وَأَنْتُمْ ظَالِمُونَ﴾[32] اس آیت کا ترجمہ دیکھیے: فیر تسی وچھاپو جن لگ پیے موسیٰ دے جان دے پچھے[33]۔اس میں اتَّخَذْتُمُ کے دوسرے مفعول "الہا" کو ظاہر کر کے اس کا ترجمہ کیا گیا۔شاہ عبدالقادر محدث دہلویؒ نے ترجمہ میں اتخذتم کے دوسرے مفعول کو واضح نہیں کیا۔

مثال نمبر۲ : ارشادِ باری تعالیٰ ہے:﴿وَإِذْ أَنْجَيْنَاكُمْ مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ يَسُومُونَكُمْ سُوءَ الْعَذَابِ يُقَتِّلُونَ أَبْنَاءَكُمْ وَيَسْتَحْيُونَ نِسَاءَكُمْ وَفِي ذَلِكُمْ بَلَاءٌ مِنْ رَبِّكُمْ عَظِيمٌ﴾[34] اس آیت کا ترجمہ دیکھیے۔لکھتے ہیں:"جیوندیاں رکھدے سن دھیاں تھاڈیاں"[35]۔شاہ عبدالقادر محدث دہلویؒ کا ترجمہ دیکھیے۔لکھتے ہیں:"جیتی رکھتے تمھاری عورتیں"۔مولانا ہدایت اللہ نے نساءکم کا ترجمہ شاہ عبدالقادر کے ترجمہ کے بجائے عربی کے محاورات کے استعمال اور دیگر تراجم کو پیش نظر رکھ کر اس کا ترجمہ دھیاں (بیٹیاں) کیا ہے۔مولانا محمد جونا گڑھیؒ نے یہ ترجمہ کیا ہے: تمھاری لڑکیوں کو چھوڑ دیتے تھے۔

مثال نمبر ۳: سورۃ المائدۃ کی آیت نمبر ۶ کا ترجمہ ملاحظہ فرمائیں۔اے ایمان والیو جد اٹھن لگو نماز ول۔۔۔تے دھولو پیر گٹیاں تک۔اس میں مولانا ہدایت اللہ نے اس کا عطف فاغسلوپر کیا اور اس کے مطابق ترجمہ کیا۔

مثال نمبر۴: سورت یوسف آیت ۳۶ کا ترجمہ دیکھیے۔ارشادِ باری تعالیٰ ہے:﴿وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ فَتَيَانِ قَالَ أَحَدُهُمَا إِنِّي أَرَانِي أَعْصِرُ خَمْرًا وَقَالَ الآخَرُ إِنِّي أَرَانِي أَحْمِلُ فَوْقَ رَأْسِي خُبْزًا تَأْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ نَبِّئْنَا بِتَأْوِيلِهِ إِنَّا نَرَاكَ مِنَ المحْسِنِينَ﴾[36] اک کھیااک نے اونہاں وچوں میں ضرور سفنے وچ ڈٹھا اپنے آپ نوں جو نچوڑناآں شراب [37]۔اس آیت میں مولانا ہدایت اللہ نے ارانی کا ترجمہ سفنے وچ ڈٹھا یعنی خواب میں دیکھا کیا ہے۔تفاسیر سے متعین کیا ہے۔مزید حاشیہ میں واضح کیا۔ نچوڑناآں شراب یعنی میوہ بھجا ہوا نچوڑناآں جس دا شراب بن جاناں اے[38]۔ شاہ عبدالقادر کا ترجمہ ملاحظہ فرمائیں کہنے لگاان میں سے ایک میں دیکھتا ہوں کہ میں نچوڑتا ہوں شراب[39]۔

مولانا ہدایت اللہ نے بعض مقامات پر حاشیہ میں وضاحت کی جہاں انہوں نے محسوس کی۔

۷۔آیت کے مفہوم میں پیدا ہونے والے اعتراض اور ابہام کو اختصار اور جامعیت سے ترجمہ میں ختم کرنا۔

مولانا ہدایت اللہؒ ترجمہ القرآن میں ہی اختصار و جامعیت سے اشکال واعتراض کو ختم کر دیتے ہیں۔

مثال نمبر۱: سورۃ الفاتحہ میں اھدنا کا ترجمہ دیکھیے۔ٹور سانوں سیدھے راہ[40]۔اس میں انہوں نے شاہ عبدالقادرؒ کے ترجمہ کو ترجیح دی۔ شاہ عبدالقادر محدث دہلویؒ لکھتے ہیں: چلا ہم کو سیدھی راہ[41]۔

مثال نمبر۲: سورت بقرہ کی آیت ۴۸ میں شفاعت کی وضاحت کرتے ہوئے لکھتے ہیں:"اپنے بزرگاں دی شفاعت دا بڑا گھمنڈ رکھدے سن جس اتوں ای فرمایا[42]۔

۸۔قرآن مجید میں لغوی معنٰی کے انتخاب میں محتاط رویہ:

مولانا ہدایت اللہؒ نے آیاتِ قرآنی کے ترجمہ میں لغوی معنٰی کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے ترجمہ کو واضح کیا۔

مثال نمبر۱: سورۃ البقرۃ کی آیت ۱۷۳ کا ترجمہ ملاحظہ کیجیے۔

نرا ایہو ای حرام کیتا سو تساں تے مردار تے لہو تے گوشت سور دا تے جو جانور مشہور کیتا گیا اللہ دے سواہور کسے دے ناں دا[43]۔اس میں انہوں نے ما اہل کا لغوی معنی کو ترجیح دی۔اس کا عرفی معنٰی ذبح کیا گیا نہیں کیا۔شاہ عبدالقادر محدث دہلوی نے اس کا ترجمہ یوں کیا اور جس پر نام پکارا اللہ کے سوا کا[44]۔

مثال نمبر۲: سورت یوسف کی آیت ۳۰ کا ترجمہ دیکھیے۔ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي المدِينَةِ امْرَأَةُ الْعَزِيزِ تُرَاوِدُ فَتَاهَا عَنْ نَفْسِه قَدْ شَغَفَهَا حُبًّا إِنَّا لَنَرَاهَا فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ﴾[45]۔

ترجمہ: اسی ویکھنیاں آں اوہنو ضرور ای ظاہر غلطی[46]۔

ضلال کے لغت میں متعدد معانی مذکور ہیں۔ مولانا ہدایت اللہؒ نے اس آیت میں ضلال کے متعدد معانی میں سے ایک معنٰی کی تعیین کی ہے۔اس آیت کے ترجمہ میں ضلال کے متعدد معانی میں سے ایک معنٰی کو منتخب کیا گیا ہے۔

شاہ عبدالقادر محدث دہلویؒ کا ترجمہ ملاحظہ کیجیے۔شاہ عبدالقادرؒ نے ضلال کا ترجمہ بہکنا سے کیا۔ وہ لکھتے ہیں: ہم تو دیکھتے ہیں وہ بہکی ہے صریح[47]۔ شاہ عبدالقادرؒ کے ترجمہ کے بعد بعض تراجم میں اس کے دوسرے معانی متعین کیے گئے

ہیں۔ مولانا عبدالماجد دریابادی کا ترجمہ دیکھیے: ہم تو اسے کھلی حماقت میں پاتے ہیں[48]۔ مولانا ہدایت اللہ نے اس کا ترجمہ غلطی کیا۔

مثال نمبر۳: سورۃ احزاب کی آیت نمبر ۴۵ کا ترجمہ ملاحظہ فرمائیں۔اے پیغمبر اساں بھیجیا اے تینوں گواہی دین والا[49]۔ شاہ عبدالقادر کا ترجمہ ملاحظہ کیجیے۔اے نبی ہم نے تجھ کو بھیجا بتانے والا[50]۔ مولانا احمد رضا خانؒ نے کنزالایمان فی ترجمۃ القرآن میں اس کا ترجمہ حاضر و ناظر سے کیا ہے۔مولانا احمد رضا خانؒ لکھتے ہیں: ''اے غیب کی خبریں بتانے والے (نبی) بے شک ہم نے تمہیں بھیجا حاضر و ناظر[51]۔

اس سے معلوم ہوا کہ مولانا ہدایت اللہ نے لغوی معنیٰ کو ترجیح دی ہے۔

مثال نمبر۴: سورۃ یونس کی آیت نمبر ۱۰۶ کا ترجمہ دیکھیے۔تو نہ سد سوا اللہ دے اس نوں جو نہ نفع دے تینوں تے نہ نقصان کرے تیرا فر جے کیتوں ای تاں ضرور توں تد ظالماں وچوں اے[52]۔اس میں مولانا ہدایت اللہؒ نے لاتدع کا معنیٰ پکارنا اور سدنا کیا ہے۔انہوں نے بعض مترجمین کی طرح اس کا معنیٰ عبادت نہیں کیا۔

۹۔اسلاف اہلِ علم کے دیگر تراجمِ قرآن اور تفاسیر کی روشنی میں آیت کا مفہوم متعین کرنا:

مولانا ہدایت اللہؒ نے اسلاف کے اقوال کی روشنی میں تفسیر کی۔ حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کے فارسی زبان میں ترجمہ قرآن فتح الرحمان تفسیر بیضاوی، تفسیر جلالین اور تفسیر عزیزی سے استفادہ کیا۔تفسری حاشیہ میں تفسیر بیضاوی کے حوالہ جات بکثرت ہیں۔احادیث میں سے بخاری اور مسلم کی احادیث مشکوۃ المصابیح سے نقل کی ہیں۔

مثال نمبر۱: سورت احقاف کی آیت ۵ کا تفسیری حاشیہ ملاحظہ کیجیے۔کیونکہ اوہ بے جان نیں یا بندے نیں حکم دے تابع اپنے اپنے حال وچ رجھے ہوئے نیں (بیضاوی)[53]۔

مثال نمبر۲: سورت آل عمران کی آیت ۵۵ کی تفسیر میں تفسیر بیضاوی کے حوالہ سے تحریر کیا۔لکھتے ہیں: ''میں تینوں پورا کرنا ایں یعنی تیری عمر نوں پورا کرنا ایں اگیتر اتینوں کوئی مار نہ سکے[54]

۱۰۔ فقہی احکام کی حاشیہ میں مختصر وضاحت:

مولانا ہدایت اللہؒ نے تفسیری حاشیہ میں بقدرِ ضرورت اختصار سے فقہی احکام میں اختلاف کی وضاحت کی ہے۔

مثال نمبر۱: سورت بقرہ کی آیت ۲۳۰ کی تفسیر حلالہ کے بارے میں لکھتے ہیں: ''تے حلالہ دی رسم جو اس ملک وچ پئی ہوئی اے اوس اتے شرع نے پھٹکار پائی اے او بالکل حرام اے''[55]۔ حلالہ کی دو صورتیں ہیں۔ حدیثِ نبوی میں اس حلالہ کو ملعون قرار دیا گیا جس میں مستقبل میں بننے والا دوسرا خاوند اس عورت سے اس شرط پر نکاح کرتا ہے کہ وہ نکاح کے بعد ہمبستری کر کے طلاق دے گا۔

مثال نمبر۲: سورۃ البقرۃ کی آیت ۲۲۶ کی تفسیر میں ایلا کے احکام میں فقہ حنفی اور فقہ شافعی کے درمیان اختلاف کی وضاحت کی گئی ہے۔مولانا ہدایت اللہ لکھتے ہیں: ''جنھے قسم کھادی ہئی اپنی عورت نال نہ سویں گا چار مہینے دے اندر

سورت نال سویں تے قسم واڈن بھرے جے چار مہینے گزر گئے تے راضی نہ ہویا تاں حنفی دے نزدیک آپے طلاق ہو جاوے گی۔ تے شافعی دے نزدیک حاکم پھڑ کے پوادے ناں پوائے تاں تاں حاکم آپ پادے[56]۔

مثال نمبر ۳: سورت مائدہ کی آیت کی توضیح تفسیری حاشیہ میں کی۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا قُمْتُمْ إِلَى الصَّلَاةِ فَاغْسِلُوا وُجُوهَكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ إِلَى الْمَرَافِقِ وَامْسَحُوا بِرُءُوسِكُمْ وَأَرْجُلَكُمْ إِلَى الْكَعْبَيْنِ وَإِنْ كُنْتُمْ جُنُبًا فَاطَّهَّرُوا وَإِنْ كُنْتُمْ مَرْضَىٰ أَوْ عَلَىٰ سَفَرٍ أَوْ جَاءَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنَ الْغَائِطِ أَوْ لَامَسْتُمُ النِّسَاءَ فَلَمْ تَجِدُوا مَاءً فَتَيَمَّمُوا صَعِيدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوا بِوُجُوهِكُمْ وَأَيْدِيكُمْ مِنْهُ مَا يُرِيدُ اللَّهُ لِيَجْعَلَ عَلَيْكُمْ مِنْ حَرَجٍ وَلَٰكِنْ يُرِيدُ لِيُطَهِّرَكُمْ وَلِيُتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكُمْ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ﴾[57]

اس آیت کی تفسیر میں مولانا ہدایت اللہؒ لکھتے ہیں: ''امام شافعیؒ دے نزدیک عورت نوں ہتھ لان نال وضو ٹوٹ جاندا اے۔ تے حنفی دے نزدیک ہتھ لان توں مراد وطی کرنا اے''[58]۔ تفسیری حاشیہ میں فقہی اختلاف کا پہلو بہت کم ہے۔

مقالہ کے نتائج:

۱۔ مولانا ہدایت اللہؒ نے راولپنڈی ڈویژن میں پنجابی زبان میں قرآن مجید کا پہلا مستند ترجمہ کیا۔

۲۔ مولانا ہدایت اللہؒ نے بعض مقامات پر ضروری تفسیری حواشی بھی تحریر کیے ہیں۔

۳۔ مولانا ہدایت اللہ نے مستند تراجم اور تفاسیر سے استفادہ کیا۔

۴۔ مولانا ہدایت اللہ نے بعض مقامات پر اختصار سے فقہی احکام بھی تحریر کیے ہیں۔

سفارشات و تجاویز

۱۔ اس ترجمہ قرآن کی خصوصیات کو منظرِ عام پر لانے کے لیے اس پر تحقیقی مقالہ ہونا چاہیے۔

۲۔ اس ترجمہ قرآن کا دیگر پنجابی میں تراجم قرآن سے تقابل کیا جائے۔

۳۔ اس کے تفسیری حواشی کی تحقیق و تخریج کی جائے۔

حواشی و حوالہ جات

---

1 ۔ اختر راہی، تذکرہ علمائے پنجاب، لاہور، مکتبہ رحمانیہ، طاول ۱۹۸۰ء، ص ۸۲۳۔

Akhtar Rahi,tazkarah ulma e Punjab,Lahore,maktaba rahmina,1980,p823

2۔ ایضا

Ibid

3 ۔ ایضا، ص ۸۲۴

Ibid P824

4۔ منہاس، محمد عارف، تاریخ راولپنڈی، لاہور، ابراہیم اینڈ سنز پرنٹرز، ج ۱، ص ۲۳۸

Minhas,Muhammad Araif,tareekh Rawalpindi,Lahore,Ibraheem printers,v1,p238.

5 ۔ ہدایت اللہ، پنجابی ترجمہ، بک سنٹر حیدر روڈ راولپنڈی صدر، ص ۲.

Hadiat ul Allah,Punjabi tarjama,book center Hadier road,sadar,p2.

6 ۔ایضا

Ibid P824

7۔ ہدایت اللہ، پنجابی ترجمہ، ضمیمہ ص ۱.

Hadiat ul Allah,Punjabi tarjama,p1

8۔ ایضا۔

Ibid

9 ۔ایضا۔

Ibid

10۔ ایضا۔

Ibid

11 ۔سورۃ البقرۃ، ۲:۱۷

Al-Qur’ān2:17

12 ۔سورۃ البقرۃ، ۲:۱۷۴۔

Al-Qur’ān2:174

13 ۔سورۃ البقرۃ ۲:۲۲۹۔

Al-Qur’ān2:229

14 ہدایت اللہ، پنجابی ترجمہ قرآن، ص ۲۷۔

Hadiat ul Allah,Punjabi tarjama,p27

15 ۔ایضا، ص ۳۷

Ibid P37

16 ۔سورۃ الواقعہ، ۵۶:۷۹۔

Al-Qur’ān56:79

17 ۔ہدایت اللہ، پنجابی ترجمہ قرآن، ص ۵۴۱۔

Hadiat ul Allah,Punjabi tarjama,541

18 ۔ہدایت اللہ، پنجابی ترجمہ، ص ۵۰۵۔

Hadiat ul Allah,Punjabi tarjama,p505

19 ۔ایضا، ص ۳۸۔

Ibid P38

20۔ ایضا، ص ۵۱

Ibid P38

21۔ ہدایت اللہ، پنجابی ترجمہ، ص ۵۵۴۔

Hadiat ul Allah,Punjabi tarjama,p554.

22 ۔عبد القادر، شاہ، موضحِ قرآن، لاہور، تاج کمپنی، ص ۳۴۵

Shah ‘Abdul Qādir, Maūḍiḥ Qur’ān, Tāj Company, Lahore,P345.

23۔ایضا۔

Ibid

24 ۔سورۃالبقرۃ،۲:۵۴

Al-Qur’ān2;54

25 ۔ہدایت اللہ،پنجابی ترجمہ قرآن،ص۹

Hadiat ul Allah,Punjabi tarjama,p9

26 ۔سورۃالبقرۃ،۲:۵۴

Al-Qur’ān2;54

27 ۔ہدایت اللہ،پنجابی ترجمہ قرآن،ص۹.

Hadiat ul Allah,Punjabi tarjama,p9

28 ۔شاہ عبدالقادر،ترجمہ قرآن،ص ۱۲

Shah ‘Abdul Qādir, Maūḍiḥ Qur’ān,P12

29 ۔سورۃالبقرۃ،۲:۵۴

Al-Qur’ān 2:54

30 ۔ہدایت اللہ،پنجابی ترجمہ قرآن،ص۹

Hadiat ul Allah,Punjabi tarjama,p9.

31 ۔ایضا،ص۹

Ibid P9.

32 ۔سورۃالبقرۃ،۲:۵۱

Al-Qur’ān2:51

33 ۔ہدایت اللہ،پنجابی ترجمہ قرآن،ص۹۔

Hadiat ul Allah,Punjabi tarjama,p9.

34۔سورۃ البقرۃ:،۲:۴۸

Al-Qur’ān2:48

35 ۔ہدایت اللہ،پنجابی ترجمہ قرآن،ص۹۔

Hadiat ul Allah,Punjabi tarjama,p9.

36 ۔سورۃیوسف،۱۲:۳۶

Al-Qur’ān12;36

37 ۔ہدایت اللہ،پنجابی ترجمہ،ص ۲۴۰۔

Hadiat ul Allah,Punjabi tarjama,p240.

38 ۔ہدایت اللہ،پنجابی ترجمہ،ص ۲۴۰۔

Hadiat ul Allah,Punjabi tarjama,p240

39 ۔شاہ عبدالقادر، ترجمہ قرآن، ص ۳۹۳۔
Shah ‘Abdul Qādir, Maūḍiḥ Qur’ān,P 393

40 ۔ایضا، ص ۲
Ibid P2

41 ۔شاہ عبدالقادر، ترجمہ قرآن، ص ۲۔
Shah ‘Abdul Qādir, Maūḍiḥ Qur’ān,p41

42 ۔ہدایت اللہ، پنجابی ترجمہ، ص ۸
Hadiat ul Allah,Punjabi tarjama,p8

43 ۔ایضا، ص ۲۷۔
Ibid P827

44 ۔شاہ عبدالقادر، ترجمہ قرآن، ص ۴۱
Shah ‘Abdul Qādir, Maūḍiḥ Qur’ān,p41

45 ۔سورۃ یوسف، ۱۲:۳۰۔
Al-Qur’ān33:73

46 ۔ہدایت اللہ، پنجابی ترجمہ، ص ۲۳۹۔
Hadiat ul Allah,Punjabi tarjama,p239

47 ۔شاہ عبدالقادر، ترجمہ قرآن، ص ۳۹۲
Shah ‘Abdul Qādir, Maūḍiḥ Qur’ān,p392.

48 ۔دریابادی، عبدالماجد، تفسیر ماجدی، ج ۱، ص ۴۹۰۔
Mājidī,‘Abdul Mājid, Tafsīr Mājidī, Lahore, Tāj Company,1:490

49 ۔ہدایت اللہ، پنجابی ترجمہ، ص ۴۲۵۔
Hadiat ul Allah,Punjabi tarjama,p425

50 ۔عبدالقادر، ترجمہ قرآن، ص ۷۰۱۔
Shah ‘Abdul Qādir, Maūḍiḥ Qur’ān,,p701

51 ۔بریلوی، احمد رضا خان، لاہور، چاند کمپنی، ص ۶۳۴۔
Baraīlvī, ’Aḥmad Raḍā Khān, Maūlānā, Kanzul ’ Īmān, Lahore,Chānd Company, p.634

52 ۔ہدایت اللہ، پنجابی ترجمہ، ص ۲۲۱۔
Hadiat ul Allah,Punjabi tarjama,p221.

53 ۔ایضا، ص ۵۰۵۔
Ibid P505

54۔ ایضا، ص ۵۸۔
Ibid P58

55۔ ایضا، ص ۳۷
Ibid P37

56 ۔ایضا،ص۳۷۔

Ibid P37

57۔سورۃ المائدۃ۵:٦

Al-Qur'ān6:5

58 ۔ہدایت اللہ،پنجابی ترجمہ،ص۱۰۹۔

Hadiat ul Allah,Punjabi tarjama,p 109.